سید سلمان گیلانی

بیادِ جانشین امیرِ شریعت (سید عطاء المنعم)

تیرا لہجہ، تری آواز عطاء المنعم
تھی دلوں پر اثر انداز عطاء المنعم

تُو تھا اسلام کا شہباز عطاء المنعم
عرش تک تھی تِری پرواز، عطاء المنعم

حضرتِ میرِ شریعت کا تھا تُو خلفِ رشید
اللہ اللہ یہ اعزاز عطاء المنعم

دین و مذہب کا اگر فخر کہیں ہم تجھ کو
قوم وملت کا تھا تُو ناز عطاء المنعم

کون جاہل ہے جو اس بات کی تردید کرے
تُو تھا اِک عالم ممتاز عطاء المنعم

ہر سخن فہم یہ کہتا ہے کہ اب شاید ہی
تجھ سا پیدا ہو سخن ساز عطاء المنعم

اور کھلتا تھا ترے نطق پہ جاری ہو کر
رب کے قرآن کا اعجاز عطاء المنعم

دل شکستہ ہیں تری موت پہ والد میرے
ان کا تھا ہمدم و ہمراز عطاء المنعم

سوز سے پُر نظر آتے ہیں جو سلمان کے شعر
تیرے ہی غم کے ہیں غماز، عطاء المنعم

(۲۴ اکتوبر ۱۹۹۶)

◇

منظور احمد نعمانی
مدرسہ احیاء العلوم، ظاہر پیر

ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری کی یاد میں

حافظ و عالم مجاہدِ خوش بیاں جاتا رہا
مجلس احرار کا روحِ رواں جاتا رہا

تھے ابوذر جانشیں سید عطاء اللہ کے
قاتع و قماع قصرِ قادیاں جاتا رہا

شیر کا بیٹا رہا شیرِ خدا میدان میں
وہ مبارز شہ سوارِ کارواں جاتا رہا

تھے وہ مغرب کی سیاست سے بہت دور و نُفور
دینِ قیّم کا مبلغ و پاسباں جاتا رہا

جاہ و زر کی قید میں ہر گز نہ آئے عمر بھر
دیوانہ ومستِ خدا سُوئے جِناں جاتا رہا

ملحدوں کے سر پہ تھے وہ تیغِ بُراں بالیقیں
قاتلِ جمہوریت شیرِ ژیاں جاتا رہا

کر دیا احرار کو بے سایہ اسکی موت نے
خوش قلم خوش خوۓ منظورِ جہاں جاتا رہا